

# بحمدہ تعالیٰ

ۛۛۛ

مازہ سکریری خلافت کسی کیطرت سے جو تخریر شاخ ہوئی حسین مولانا شمس علیہ صاب  
 فطری کھنوی نور مجاہد بانسور الصوری والعنوی پرستہ ولی کو ناپاک کسم کا افترا با نڈھا  
 گیا اور طرح طرح کے افتراءات و کذبات اور قسم قسم کی منافقتوں خیانتوں کو جلو دیا  
 اوسکا وندان کین مدافع جبین آریہ ورت کفرستان ہند کے ناپاک ہوئی کی تو جہیہ  
 بازغ اور طاقت کسی کے کفر و فتنہ ملاوٹ و بالوں کا دھوکا مختصر بیان اور تازہ سکریری  
 صاحب کے مناظر علیہ و علیہ کا فرواد و دیگر نفیس بیانات شامل ہیں +

مسلمی نام تارین

# مصحح دیباغ مجنون

ۛۛۛ

جناب منبت عروہ وعت خادم دین تویم دین کذاب شر وشیطان جرم منافق لب بزم مولانا  
 سکریری ابوالمستور محمد عبید الخلیفہ لہ اسماہ تعالیٰ باجاء انعم شعلہ سکریری علیہ السلام  
 رجاء منظر اسلام محمد سکریری لہ ان بسویلی

# مطبع نادری واقع بریلی من چھپا

مجموعات سکریری علیہ التمجید والثناء نے مشاع کیا



# مصطفیٰ مکہ انعامین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد اس کے وہ کریم کو جسے مہین ملحق بنایا اور ملحق کے مقابل جوشی او سجاو سے  
فَبَدَّلَ اللَّهُ قَادَهُمْ تَرَاهُمْ كَافِرًا مَرَّةً وَكَلَّمَ اللَّهُ مُحَمَّدًا رَحِيمًا  
کامقدس دامن ہوا پر ہاتھ نہیں دیا حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو  
حلقہ گیموشوین میں کیا ہمارا قادیان مولیٰ امام الحق مرشد برحق سیدنا ناظر حضرت قبلہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کے ہندوگان بارگاہ السنہ پناہ میں لیا جنھوں نے مومن کو مومن بنایا  
منافق و فاسد کو منافق و فاسد بنایا کافر و مرتد کو کافر و مرتد فرمایا حق کے آفتاب و رخشان  
سے ہل کا مغسوس ہا مسو و ہاک بادل چار کر جا کر دکھایا جاہل و علاء و الصلاۃ و السلام  
الاعظم علی حبیبہ المصطفیٰ و آلہ و صحبہ فہم من سماء العلواء و ابند الکرم و القو  
الاعظم سید کالافیاء و ابی سیدنا الہجد علی رأس المائۃ الاربعة عشر المائۃ  
سید کالنبیاء و علینا علی جمیع اہل السنۃ السنیۃ البیضاء و امین یا ربنا  
فی یوم الجزاء سبھی مسلمان بھائیو مسعود علی صاحب تازہ سکر ٹری خلافت  
کیٹی بریلی و لا مقام تھو الدین و مسعود عبد الوود و نے ایک تحریک اپنی بازار میں تشہیر

کرائی تھی جسکی سرخی حب الوطن من الایمان و بکریہ معنی کرے تھے کہ ہندوستان کی  
محبت ایمان اور یہ بھی ایک بڑی بات تھی کہ ولایتی کپڑا پہن کر بازار پر گھومنے والوں کو خوشنودی  
خدا و رضا مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حاصل ہونا خیال و محال و جنون ہوا اس کا  
وہ ان شکیں روحانی لانا مولوی قادری صاحب علی الفاضل صاحب قادری رضوی لکھنوی مشاعر  
جماعت رضا مصطفیٰ علیہ التجیہ و الثناء نے بعنوان حب الگاندھی اہم الایمان شائع فرمایا  
اوسکا جواب کیا کوئی دیکھتا تازہ سکر ٹریٹ اور قاتل قاتلی سر سید عبد الوود نے سکر ٹری  
صاحب کو چپ نہ بیٹھنے دیا ہا چار ایک اور تحریک بنی بازاروں میں گشت کر لئی جو ٹھکانے  
رضا مصطفیٰ کے مولوی کے لفظ سے معنون ہے تازہ سکر ٹری فرماتے ہیں شہادت علیہ  
نامی کوئی مولوی جماعت رضا مصطفیٰ میں شامل ہو کر یہی اعواد اس بھونے پنی ہمارے  
گاندھی کی مکاری قربان ایجنی ابھی تک تازہ سکر ٹری جالتے ہی نہیں یونین کسی سے  
سن لیا ہو کوئی مولوی شامل ہو گئے ہیں مگر سکر ٹری صاحب ہم آپ کو جتاوین مولانا  
شہادت علی لکھنوی آپ کے بڑوں کے خصم ہیں مولانا شہادت علی لکھنوی وہ ہیں جسکی جانگزا  
الطہرین مجاہدگان ضرور ان سے گاندھی فرقہ اتک سر سید لارہا۔ مولانا شہادت علی لکھنوی  
وہ ہیں کہ ملی مسلمان چھٹی و اسلامی پیغام و اسلامی خط و فرقی مل ہیں بن کفری شین اور  
کیٹی کا پاکیزہ نوٹو گران اور حق کا خیر و انھیں کے قلم برق ہوئی گاندھیوں  
پر برقرار قمر قمر ہیں۔ تازہ سکر ٹری فرماتے ہیں انھوں نے (مولانا شہادت علی صاحب)  
ہندوستان جیسے مہارگ خط کو ناپاک تحریک کیا ہو آئیے ہم اور آپ دونوں مل کر حق و باطل  
علی الکا و بین جھوٹوں پر اللہ واحد قہار کی جھٹکے۔ ذرا سکر ٹری صاحب فرمائیے تو یہ لفظ  
مولانا شہادت علی صاحب نے کہاں لکھا ہو۔ مولانا کر لیا تھا اس مبارک جلد حب الوطن میں لکھا  
کو ناپاک کہ دردت کفرستان ہند پر ڈھالا گیا ہو۔ سکر ٹری صاحب لفظ ناپاک آر پیڈ  
کی صفت ہو مگر خدا جب دین لیتا ہو حاکم آہی جاتی ہو چٹانیا اگر ہم آپ کی



ان میں کہ ہندوستان ہی کو ناپاک کہا تو اس کی علت اس کا کفرستان ہونا ہو کر کسی عالم  
 مدرہ منظر اسلام محققہ بطول کچھ پڑھ لو تو وہ آپ کو سکھا دیگا کہ موصوف صحت کیا جاتا ہو  
 خود اس صفت کا سہل ہوتا ہے جیسے کوئی سنی کو گاندھی مشرک کا کہنا بناو یعنی گاندھی  
 کا ابتداء نہ کر دیو کہ وہ مشرک ہی یا ہم کہیں گاندھی ہون کی بات نہ سناو یعنی گاندھی کو لا بھل  
 مہنوں ہے اس وجہ سے اس کی بات پر کان نہ دھرو۔ اس طرح اگر مولانا شمس علیہ صاحب نے  
 کفرستان ہند کو ناپاک کہا تو محض اس کے کفرستان ہونے کی سبب۔ مگر اپنے اگر یہ درت  
 اور کفرستان کو اور دیکھ کر ان کے کفر سے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ نفاق کا یہی کام ہے۔  
 ان المنفقین فی الدرات الا سفل من الناس۔ یہ آپ ہی نہیں لکھا اور قسمت کی قسمت کا لکھا ہو چکا  
 سکرٹری صاحب فرماتے ہیں پرائیڈنگ کے صحیحے اپنی ناک کو لی کیوں کہ خود فراموش  
 میں آویں گے پھر چھڑی۔ گاندھی کے صحیحے کسے ناک اپنی کٹوالی مشرکین کی ہے  
 بلوالی مشرک کی بھی اٹھائی اور پھر قرآن وحدیث کی عمر بصیرت چڑھائی اور کوئی جو سنو  
 نہ کی خود ستودی پھر الی مشرکین سے محبت مولات کی کر لی۔ ہر اسے سنگوں کو اپنی  
 ناک کٹائی۔ سکرٹری صاحب یہ آپ کی تہذیب کا نمونہ ہو۔ عطا تو بقا تو با آئینہ  
 اس تہذیب کو خود پسند کیا آئینہ اگر اس انداز گفتگو کو اختیار کیا تو اس میں بھی آپ کی تہذیب  
 کر رہ جائیگی۔

سکرٹری صاحب ہندوستان کی تعریف میں گیارہ سطریں بھری ہیں کہ یہاں فلاں فلاں  
 حضرات اولیاء کرام آرام فرما ہیں خود بریلی شریف میں حضرت شاہ نیاز احمد صاحب رحمۃ اللہ  
 تعالیٰ علیہ اور علی حضرت مجدد مائتہ حاضرہ عالم اہلسنت حضرت مولوی احمد رضا خان صاحب  
 رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہو کر آج بہین استراحت فرماتے ہیں۔ مگر یہ تو فراموشی جس  
 دماغ میں چریت و اہیت گاندھویت تینوں داخل ہوں اس سے ان بزرگان دین  
 کیا تعلق ان کے مقدس دامنوں سے اہلسنت ہی وابستہ ہیں اسلئے پاک قدموں سے

میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے کہ ہندوستان کو ناپاک نہ کہیں بلکہ اس کی تعریف میں گیارہ سطریں بھری ہیں۔ مگر یہ تو فراموشی جس دماغ میں چریت و اہیت گاندھویت تینوں داخل ہوں اس سے ان بزرگان دین کیا تعلق ان کے مقدس دامنوں سے اہلسنت ہی وابستہ ہیں اسلئے پاک قدموں سے

سینوں ہی کو علامت آپ کی صلح کل ملت کو بزرگان دین ہی میں بتا دوں وہ بھی پیر پنچر سرسید  
 اور گنگوہی و ناتھ تو ہی دیکھا تو ہی اور فرنگی علی عہد الباری و ابوالکلام و مسٹر عبد اللہ و داور  
 سب پر ہلکا گاندھی جسے میان عبد الماجد بدایونی نے مذکر مبعوث من اللہ کہا جس کی  
 تعریف مسٹر ابوالکلام نے ناگپور میں خطبہ جمعہ میں مقدس ذات مستودہ صفات پائیزہ  
 خیالات کے الفاظ سے کی جس پر فرنگی علی خاں نے قرآن وحدیث کی عمر بچھا کر کی جسے  
 آپ کی انجمن اسلامیہ نے خرقہ خضر مسیحا دلو لکھا حکم خدا سے فریاد الاستغنی اور شہ  
 پاک دل روح اعظم حامی یا ور رہبر رحمت داور وغیرہ وغیرہ لکھا جسے آئیے بریلی کو  
 دو ٹھن بریلی کے ایک ایک مکان کو تصور ہستی پر طعنہ زن کہا۔ مگر اپنے دھوکا دینے کیلئے  
 اپنے بزرگان دین صرف وہی بتائے جو اہلسنت کے لمباؤ مائے ہیں منافق ایسی ہی  
 کا نام جو اپنی بھی آیت دومہر بھی ان المنفقین فی الدرات الا سفل من الناس ثانیاً  
 آپ نے حضور پر نور مرشد برحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علی حضرت قبلہ مجدد مائتہ حاضرہ عالم  
 اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا حق حکمۃ حق ادا نہیں کیا بلکہ ان ہی ہوتا تو ہرگز آپ  
 حضور پر نور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ابتداء کو چھوڑ کر مشرک کی پیروی اختیار نہ کرتے ابوالکلام  
 و عبد الباری و محمود و دیوبندی کہ خدا و رسول جل و علا علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان  
 میں ان کی گستاخوں و شناسموں کے سبب انھیں حضور پر نور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہ صرف  
 حضور پر نور رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلکہ تمام علماء اہلسنت نے کافر کہا ہرگز نہ ان کی اور ان کے  
 امثال کی کیوں کہ مجلسوں جمعیتوں میں شریک نہ ہوتے بلکہ ان کو کافر قرار دیا جاسکتا ہے مگر یہ فقو  
 کی ہی شان ہو کہ دین کفار زبان پر اسلئے یاد کیجئے وہی اپنا لکھا کہ ان المنفقین  
 فی الدرات الا سفل من الناس۔ ثالثاً آج تو آپ بریلی شریف کو بریلی شریف اور  
 ہندو گون کا دفن بتا رہے ہیں اور ہندوستان میں بریلی ہونے کی سبب کفرستان ہند  
 کو ناپاک کہنے پر اسقدر پھرتے ہیں کہ بریلی میں گاندھی کی آمد پر ہاتھ گاندھی کی آمد

میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے کہ ہندوستان کو ناپاک نہ کہیں بلکہ اس کی تعریف میں گیارہ سطریں بھری ہیں۔ مگر یہ تو فراموشی جس دماغ میں چریت و اہیت گاندھویت تینوں داخل ہوں اس سے ان بزرگان دین کیا تعلق ان کے مقدس دامنوں سے اہلسنت ہی وابستہ ہیں اسلئے پاک قدموں سے



کی سرخی ہو گا گویس کسی اور کی غالی آفت کیسے کی طرح استہار شائع ہو جس میں لکھا خدا کا  
 شکر کہ ہمارے ملک کے بیڑ ہمارے سر کی خاک کو پاک کرنے کیلئے آ رہے ہیں اور وقت  
 تک تو آپ کا شہزادہ تھا باوجودیکہ قرآن مجید آیا اسلام کریم آیا مصطفیٰ روف حمید صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عظیم آیا مگر بریلی پاک نہ ہو سکی باوجودیکہ اور وقت بھی حضرت شاہ زیاد  
 صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزار بریلی شریف ہی میں تھا مگر پھر بھی بریلی ناپاک تھی  
 باوجودیکہ اور وقت حضرت پر نور مشہد برحق سیدنا علی حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بجات  
 ظاہری تشریف فرما تھے مگر آپ کی ہالت کیٹی کے نزدیک جسکے آپ سر بریلی میں بریلی گس  
 تھی شرف اور طہارت تو اور وقت سے آئی ہو کر آپ کے بادشاہ و ہمارے شرک کا نہ تھی  
 کے قدم یہاں آئے ہیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ یہ عجیب دور نکلی اور عجیب مصلحت  
 تھا کہ اگر آپ لکھا پڑھ لیجیے ان المنفقین فی الدہر الک لا یفلحون النار آپ یہ ہیں  
 اور کھلے مسلمان و دھوکے میں نہ آئیگی ذوالوجہین کے مناقب سے آپ بھی  
 مہر خیر ہو گئے قرآن عظیم نے آپ کو کریم میں اسکی خوب تصویر کھینچی ہو قال اللہ تعالیٰ  
 فاذا بقوا الذین یصنون الذلوا واماوا اذ اخلوا الی شیطانیہم قالوا انما حکم ربنا  
 نحن مستکفرون پھر اسکی جزا بھی آپ کو معلوم ہی ہوگی کہ اللہ لیت کھڑی بھڑو  
 یصلہم فی طعنا لہم یجہون فافہم و تدبر ولا تکن من الغافلین را البقا  
 تازہ سر بریلی صاحب اتفاق کیلئے اوتھتے جو کہ طرح چھپ نہیں سکتا وہ دن بھول گویا  
 آپ ہندوستان کو دارالحرب اور ہمان سودھوں کو جائز بتاتے تھے کیا دارالحرب زیادہ  
 بھی کوئی جگہ ناپاک ہو سکتی ہو کہ کسی کے نزدیک لندن و پیرس اور عام یورپ کے وہ مقامات  
 جو دارالحرب ہیں پاک ہیں اور یہ تو پھر براہ ہو چکا ابھی کا نیا ذکر کروں آپ کی کمی کے  
 نزدیک ہند سے ہجرت فرمائی جرت کہ ان فرض ہوتی ہو کیا یہ منافقت نہیں ان المنفقین  
 فی الدہر الک لا یفلحون النار خامسا آج آپ حضور پر فیہ مشد برحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کو اعلیٰ حضرت قبلہ کے لفظ سے یاد کر رہے ہیں وہ دن بھول گویا جب لفظ اعلیٰ حضرت پر اعتراض  
 تھا مگر یہ کہ وہ دین کچھ اور زبان پر کچھ شیعہ منافقت جو ان المنفقین فی الدہر الک لا یفلحون  
 من الدہر تازہ سر بریلی صاحب کے مولانا حشمت علیہ صاحب کو لکھا ہو چھپے وہابی معلوم ہو ہیں  
 اللعنة اللہ علی الذلین مراد ہوسر کو ب و ہا یہ کو وہابی کہتے آپ نہ بجائے مگر یہاں شیعہ یہاں  
 جو اعلیٰ حضرت قبلہ قدس سرہ کے حلقہ گوشت و ہابی کہنا کس قدر ٹھہرائی ہو یہ ایسا سفید چھوٹا جو  
 جس آپ کا جو ہا ہونا عالم آشکارا ہو گیا کیا آپ بریلی میں نہیں رہتے کیا مولانا کی زبان پر فکس نہایت  
 شکمن تقریر میں تحریرین صبح صبح و گوش کر تک نہیں پہنچیں اور کچھ نہیں تو ذرا ہنس بزرگ جناب  
 یسین صاحب غام سہرائی سے ہی پوچھ لیجیے کہ ہا وانی میں کسی جانگزا اضر میں پڑیں کہ سارے  
 وہابیہ تھے اور شیعہ ذکر شدہ آپ کے بزرگ ساری سٹی پناہ بھول گویا یہ گھبرائے کہ حامی الحرمین  
 شریف کی پانی سطر کی عبارت میں سات غلطیاں کین جواب تو یہ تھا کہ مغربی کراں ہا واکا  
 کو جاننا کہ میں اسکی حاجت نہیں معلوم ہوتی ایک منافقت سب کو بس ہو کہ جھوٹا اثر وغیرہ  
 تو منافق کا کام ہی جو اذ احد کذب جب بات کو تو جھوٹ ہوے ان المنفقین فی الدہر الک  
 لا یفلحون النار ثانیاً اگر آپ واقعی اللہ و رسول جل و علا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی  
 شان میں گستاخی کے سبب وہابیوں کو کافر اور ہرجا بنائی ہیں تو ایسے ہم اور آپ دونوں ملکر  
 کہیں کہ کھلے یا چھپی وہابی جنھوں نے اللہ و رسول جل و علا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ  
 میں گستاخان کین مثلاً اشغال تھا نوی و گنلو ہی و نا نو نوی یو میں کھلے یا چھپے گا نہ صوی  
 جنھوں اللہ و رسول جل و علا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور قرآن عظیم کی کذب و توہم کی جیسے  
 اشغال ابوالکلام و عبد الباری وغیرہ اسطرح پیچری پکڑاوی کا دیانی ماضی ان سب پر  
 اللہ و رسول اور اسکے فرشتوں اور اسکے تمام بندوں کی کروڑوں سطحوں پر ہونے بیچار  
 لعنتیں یو میں جو انکے کفریات پر مطلع ہو کر انھیں کافر بنانے اور ان سب پر اللہ و رسول  
 کی بیچار پھٹکار اگر آسکتی ہمارے موافقت نہ کریں تو یقیناً یہ لفظ آپ کے منافقت کی



بنا کر رکھا اور یہ تو آپ خود رکھا ان المنفقین فی الدارک الا سفل من النار۔

تلاذہ سکریری فرماتے ہیں ہم بریلی شریف سے محبت رکھتے ہیں آپ پر دوا میں گم رہے تو  
پہچان ہی نیکے سے بہرہ لے کر خواہی جامہ می پوش بد من اندازت رامی شام بد رنگ  
نطق جوہر طشت از بام ہر آبی شان منافقت صرف ہمیں ہی نہ بھی بلکہ آپ نے دنیا کو دکھادی  
اپنی قول آئندہ کا انتظار فرمائیے کہ وہاں آپ کی منافقت کھل جاتی ہے اپنا رکھا پردہ لیجیے ان

المنفقین فی الدارک الا سفل من النار۔

تلاذہ سکریری فرماتے ہیں کافر گری تو صرف آپ ہی کا شیوہ ہے ہم لوگ اس سرحد میں مستند اللہ  
علی الذین آخر دلی دلی آگ بھڑک ہی اٹھی یہ ہر واحد تہار کا وعدہ صادق کہ وہاں اللہ  
لیلہ المومنین علی ما انتہ علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب دیکھیے یہاں آپ کی شان  
منافقت کھری۔ یہ ادون مرتدین دیوبندہ بچہ کا نہ ہو یہ نہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمایت پر محض  
اللہ و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظیم مدفع سرکاروں میں بڑی سڑی سڑی  
گستاخانہ گندی گندی تو نہیں ہیں اور آپ پر ملایا ہوا ہنسنت نصر ہم اللہ تعالیٰ نے کفر کو فتو  
دیا دشمنان خدا نہ اللہ و رسول کی گالی کو اسلام نہا سکے ہیں نہ اپنا اور اپنی بیرون کا کفر اٹھا  
سکے ہیں نہ چارہ رو نہ دہستہ میں کہ انکا شیوہ ہی کافر گری ہے جس میں شہد ہمارا شیوہ ہی کفر ہے  
نہ تم طرح طرح کے کفر کو نہ تمہیں بار بار کفر کہا جائے یہ دیکھ لو کہ کفر کو کفر کہا جاتا ہے اور یہ کفر  
دان اگر آپ میں کچھ غیر شرم ہو تو ثبوت دین کے لائق ہے کہ کسی مسلمان کو کفر کہا کر قرن گزشتہ  
جگہ بیٹے اسکا ثبوت مانگا جا رہا ہے دشمنان حق مر گئے مر گئے گل گئے جنم میں جس گئے  
مر ثبوت نہ لیکے اور ثبوت لائیں کس گھر سے جھیکے تھیکے زمین فرما دشتان کہ ابی روغ باقی  
سکے منصوص مکران کے سوا اور ہر کیا دلائل و قوتہ الامم مسلمان بھائیو! اب پہچان  
لیا کیا جسکے دلین اللہ و رسول کے دیوبندوں کو کفر کہے جائیے سبب نہیں لگے جو ادون کی  
حمایت میں اللہ و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں کی تکفیر کو ظن زبون

کہے کافر گری تو صرف آپ ہی کا شیوہ ہے خود قبول دیکر کہ ہم لوگ تو اس سرحد میں یعنی وہ  
شخص خدا و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کذیب و توہین کرنیوالوں مرتدین دیوبند  
انکار نیچرہ بنشاکر کا نہ ہو یہ کو کافر نہیں جانتا کیا خود اوپر کفر کیا علیا بالاتفاق فرماتے ہیں من  
شاک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر جو کسی منکر ضروریات دین و بدو و عرب میں لین کے کافر و مستحق  
عذاب ہو نہیں شک کرے خود کافر ہو باوجود اسکے پھر کسی مسلمان کو مستند قیدیہ رضیہ سے  
عقیدت نظر ہر کر اس کے منافق ہو نہیں کیا کوئی شک ہو سکتا ہے وہی پردہ بھیران المنفقین  
فی الدارک الا سفل من النار یعنی بیشک منافق جنم کے سبب بچہ طبع میں ہیں والیہا باللہ تعالیٰ  
شام نیا ہم بتائیں کافر گری شیوہ کا نہ ہو یوں کا ہر فرنگی علی صاحبہ فتو کہ دیکر کہ لوگ حضرت  
امام علیہ السلام علیہ الرضوان کی نیاز کا شہرت یا کھانا کوسے ہیں سب کا زمین اور ان کا تہ کا ذبح  
حرام ملاحظہ ہو فتاویٰ مولوی عبد الباقی مطبوعہ یوسفی فرنگی علی شہید کفر و سطر ۱۰۰ اور  
اوسکا رو فرنگی عمل ہوں میں کفری شہین دیکھ لو اس فرنگی علی کافر گری سے دہلی غازی مامی کو  
سوا کوئی کاے سر سفید سر کا بچا ہر خود تازہ سکریری فرماتے ہیں آپ باپ دادا و غرض نے بھی حضرت  
امام عرش مقام کی نیاز کا شہرت سمجھی کیا کھانا یا یا کر یا نہیں فرنگی علی فتو کی رو سے دل جلیں وہ کیا  
تھے اور ان کی اولاد کا کیک حکم خود اپنے حضرت امام علی مقام کی نیاز کا شہرت کھانا بھی کھایا کیا  
ہو کافر فرنگی علی فتو سے آپ فرما دیکھ گولی کے سبب منافق ہو کر یا نہیں پردہ بھیران المنفقین  
فی الدارک الا سفل من النار میں میں ابوالکلام آزاد کا فتو ہے کہ جو سلطان معظم علیہ اللہ تعالیٰ  
ملکہ و سلطنتہ کو غلیفہ کھے کافر ہو ملاحظہ ہو اخبار دینہ مجوزہ جلد ۹-۵-۲ جنوری شہرہ مط  
کالم-۱۰ سطر ۱۰ تقریر ابوالکلام اوسکا رو دیکھی کا پاکیزہ فتو گراں۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہمارا  
رب عزوجل فرماتا ہے انما یفتی الذل الذین لا یؤمنون ۵ جھوٹے افراد ہی باندھے ہیں  
جو کافر ہے ایمان میں مگر انہر تو منافقوں کی مٹی میں پڑا ہوا ان المنفقین فی الدارک الا سفل  
من النار۔ تازہ سکریری فرماتے ہیں اتنا ضرور عرض کرتے ہیں کہ بڑی کجی کجی کی طرح بداری











ساج رکھا تاہ صلیب لٹ جائیں اور جو لکھا ہو وہ پورا ہو اس مجاہد (سیح) نے اپنی عظیم قربانی کر کے  
 تکمیل کر دی اسی میں ۳۳۵ پر لکھا۔ ناصر کے واسطے (سیح) کی طرح اپنی مطلوبہ قربانی اور اپنے  
 خون شہادت کی تلاش ہوا اور دل سے فتوہ لے لیا۔ کیا اس سے سیح کو مصیبت و مقتول کہہ کر قرآن کی  
 تائید کی اور کافر ہو یا نہیں قرآن عظیم فرماتا ہے: وَمَا قُلُوا لَهُمْ مِنْ شَيْءٍ عَلَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ  
 کو ہود یون نے قتل کیا نہ اذہین سولی دی۔ (۳) اسی سطر نے مسئلہ خلافت و جزیہ عرب طبع دوم  
 پر لکھا ہے: مقدس پادری واعظ صرف ایک خطا فی علم تھا اور غلبہ سے بچو بھی کیا زمین وہ خدا کے پیارے  
 رسول علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین کر کے کافر ہو یا نہیں۔ (۴) حضور پر نور امام اہلسنت اعلیٰ حضرت  
 مجدد ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سطر نوں پر ایک ان احوال کے سبب فتوہ فرمادیا لیکھا حضور رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ کی نسبت کیا اعتقاد ہو۔ (۵) اشر فی تھانوی نے حضور قدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 کی توہین کی حضور کے علم کو لکھوں اور جلال و کرامت کو لکھوں اور جانورین فرق کیا علیٰ حق میں تعظیم  
 نے بالاتفاق اور ہر فرد کو لکھ دیا کہ جو تھانوی کا کافر سمجھا بلکہ اس کے کفر میں شک کر دے بھی کافر کہے اور ایک  
 وہ فتوہ حق ہے یا نہیں مولوی عبد الباقی نے بھی تھانوی کو خیر الراحقین بالمعصیۃ السابقین  
 لکھا اور تھانوی نے جو بارگاہ رسالت کی توہین کی اور توہین بچا اور جب ہی عبادت اس کے اب جب کے  
 متعلق کسی گئی تو اس پر جزیہ ادا ہو باب ادا کی توہین سمجھا ہو جو بالا آپ کے نزدیک اشر فی تھانوی  
 کا نہیں یا نہیں حضور پر نور امام اہلسنت اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس پر بھی فتوہ فرمایا ہے  
 کفر کا فتویٰ دیا اور فتویٰ ایک نیک حق ہے یا بمعنا اللہ بطل۔ (۶) عبد الباقی نے اپنے اپنی کتاب  
 وہ اجتماع صحت لکھا میں بیان کی پیغمبری پر ایمان نے آیا ۱۳۵ پر لکھا اگر ایک شخص کا عقیدہ توحید  
 کامل اور مطلق وہ اپنی امور و معیشت میں بھی اصول اعتدال و پاکیزگی کو ملحوظ رکھتا ہو تو کیا ضرور ہو کہ  
 وہ ان کے ساتھ ایک نائب الہی کی رسالت کا بھی اقرار کرے آپ کے نزدیک کفر ہے یا نہیں اور  
 جو ایسا کہنہ والے کو کافر نہ کہی خود کافر ہو یا نہیں۔ (۷) ۱۳۵ پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم کی نسبت لکھا اور ان اپنی عظمت کو برقرار رکھے کیسے کیا کیا وسائل اختیار کریں۔ آپ نے

خط سلطنت کیلئے اپنی ابتداء کی حریت عمل کو کس درجہ مقید بلکہ پابال کیا ہو اور اپنا وہ پرکتہ چینی متوقف  
 ہو کر کس طرح خدا پر بتقدین کی زبان بند کی ہیں یہ توہین ہے یا نہیں اور علیٰ اللہ تعالیٰ کی  
 نسبت کافر ہو یا نہیں (۸) ۱۳۵ پر لکھا۔ تحفظ سلطنت کا مقصد اس نظام پر بالکل تسلیم ہوتا ہے  
 لیکن زمین زمین و زمین کیلئے ضرورت حالہ اس طرح کا حکام شدید کا دائرہ بغیر کی باطل غالی زمین کی  
 اور اگر اذہان قابل خاندان تک سیح کیا جائے بنا پر سبیل ارشاد ہوتا ہے یا اللہ بن اہل  
 اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کی عبادت سے قرآن عظیم معاذ اللہ حضور کا ساتھ اور جس طرح کا یہ معلوم ہوتا  
 یا نہیں اور یہ خاص کفر ہے یا نہیں (۹) ۱۳۵ پر لکھا پیغمبر نے اپنی ذاتی نفوذ کو تحفظ کیلئے کس قدر شدید  
 اہتمام سے پیش کر کام لیا ہے یہ چند بات صرف بطور نمونہ کے ہیں ورنہ اس کی صحت آیات اور کئی  
 ہیں اس عبادت میں صحت الفرائض میں یا نہیں (۱۰) ۱۳۵ پر لکھا محمد و سیح کو تم بدھ و زرتشت و سقراط و  
 فلاطون و سطر و کنیٹ کے ذرات مادی آج کہاں کہتے ہیں یہ صریح گستاخی ہے یا نہیں دل پر چھپے  
 (۱۱) ۱۸۹ پر سید سیح روح اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کی نسبت لکھا ہے نعم میں ایک مجموعہ اسباب  
 یہ چند باتوں کی جسکی مالہ کی حکمت کو اس کے اہل وطن مشکوک نظر ہو گئے ہیں اس عبارت میں  
 خدا کے پیغمبر رسول کو کہا کہا ایمان کی نظر کا اور میر کیا فتویٰ ہے (۱۲) ۱۸۹ پر سید الباقی نے بھی  
 نسبت کہا ہے خوب تحقیق کر لیا بلکہ لاجد نے کوئی لغوی بات کہی اس سر پر کفریات کو اذہر و بھشتی سلام  
 چنا آپ کی تحقیق میں کیا ہو ایمان کے دکان فتویٰ مطابقت میں شک فی کفر وہ خدا یہ فقہ کفر پر  
 (۱۳) ۱۸۹ حضور پر نور اعلیٰ حضرت قبلہ وغیرہ علمائے اسیہ و تفسیر کی حق ہے یا نہیں۔ (۱۴) ۱۵۰ پر  
 مولوی عبد الباقی نے گاندھی کی تعریف میں لکھا ہے عمریکہ آیات و احادیث گزشتہ بدھ و زرتشت  
 برت پرستی کر دی یہ نیز ہدم ۵ ماری سنہ ۶۰۰ میں گاندھی کو اپنی نزدیک کان ربک لہر جھلکتا  
 الجشبتہ سوا ہر صہر جمع الناس انسانا کا مصداق بنا کر تمام آدمیوں میں اللہ تعالیٰ سے  
 خود وحشت رکھنے والا صرف گاندھی کو قرار دیا یہ مولوی عبد الباقی نے ان احوال کے نسبت  
 کافر ہو یا نہیں۔ (۱۶) ۱۸۹ زمین اسلام پر بیٹے نے گاندھی کی آمد پر ایک سپاسنامہ بھیجا یا



جسین مشرک کو مسیحی اور نونو لکا حاکم اور مردود قوم کو جلائیوالا یہ ہر وہما تھا (روح اعظم) رحمت و اور  
 پاک دل و غیرہ وغیرہ کہا جی کہ لکھیا یہ خاصوشی از شما کہ تو حد شمسے تست۔ برائی کی خلافت کبھی نے  
 نہ تھا گاتہ جی کی آیت کے عند ان سے ایک اشتہار شائع کیا جسین لکھا۔ خدا کا شکر ہو کہ ہمارے ملک کے  
 دیوار ہمارے مشرک کی خاک کو پاک کر چکے ہیں آراہین۔ اراکین مذکورین قصور صا مسٹر عبدالودود و ملا والد  
 جیکے آپاد مقام و جالین۔ لوگ آپ کے نزدیک شئی صحیح العقیدہ سچے کے مسلمان یا لکراہ و لکراہ گر  
 کفار و مرتدین۔ (۱۶) جو شخص کسی ضروری دینی کار کا کرے یا کسی نبی کی توہین کرے یا کلام الہی  
 کی تائید کرے یا رسالت پر ایمان کو غیر ضروری قرار دے یا کسی آیت قرآنیم کو غیر خدا کی تعظیم سے  
 یا ایسے اقوال و افعال کو کفر و سمجھے وہ کافر یا نہیں ایمانی نظر سے جواب مطلوب (۱۷) اگر  
 مذکورین میں کوئی شخص ضروریات دین کا لکھ کر یا کوئی نہیں اگر یہ ضروریات دین کے منکرین تو جو  
 لوگ یا نہیں مسلمان سمجھ کر ہیں یا نہیں اگر آپ کے نزدیک کفار مرتدین نہیں تو لکراہ و لکراہ  
 بھی ہیں یا نہیں یا آپ کے نزدیک و جو اقوال مذکور سب سچے کے مسلمان ہیں تفصیلاً ہم شخص و متعلقین  
 بتقییم۔ یہ سوالات آپسے کوئی عالم ہو کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایمانی قلب اور ایمانی نظر کے مسلمان  
 کے پاس ہر مردہ جو حکم کرے آپسے مطلوب۔ حدیث میں ہر استعت قلبک یہ اس لیے لکھایا  
 کتاب غفران میں کہ میں کوئی عالم نہیں۔

فقیر الہامی و خدو خان محمد عبد العظیم قادری علمی شاہی غفرلہ ذوالایادی مستعلم  
 مدرسہ اہلسنت منظر اسلام بریلی  
 ۱۱۔ شوال کرم پونچھینہ ۱۳۲۰ھ

مثالی عرفان و شریعہ و علم و عطا یا اللہ یر فی حکم تصدیق و فعل انفقار جیدہ یعنی مجروح اشتہار و کائنات

گاہدویوں کا اہم نامہ + خاندان برکت + حدائق بخشش حصہ دوم + فتح مبین +